© rasailojaraid.com

سالویشن آرمی (مکتی فوج)

سالویشن آرمی یا مکتی فوج کا نام ۱۸۷۸ء سے جانا پہچانا ہے۔ اس تنظیم کی بنیاد ۱۸۶۵ء میں ایک میتھوڈسٹ پادری ولیم بوتھ نے لندن میں رکھی تھی، جہاں سے اس تنظیم کا دائرہ اثر دوسرے شہروں اور ملکوں میں پھیلنا شروع ہوا۔ آج دُنیا کے ۹۱ ملکوں میں اس کا تبشیری اور سماجی کام منظم ہے۔ اگرچہ اب اس کا ہیڈکوارٹر لندن میں ہے مگر اس کی سب سے موثر قوت امریکہ میں ہے۔ ان دنوں اسے ۱۸۹۳۰ ہمہ وقتی افسروں، ۶۵۱۴۱ تنخواہ دار ملازمین اور پندرہ لاکھ بلا تنخواہ رضاکاروں کی خدمات حاصل ہیں۔

مکتی فوج کا تنظیمی ڈھانچہ فوجی انداز پر بنایا گیا ہے۔ اس کا سربراہ "جنرل" کہلاتا ہے اور اسی طرح اس سے وابستہ افراد فوجی رینک سے پہچانے جاتے ہیں۔ فوجی اخلاق کے مطابق "مکتی فوج" میں غیر مشروط اطاعت کی جاتی ہے۔ مختلف ممالک میں اس کی تنظیم صوبوں اور ڈویژنوں میں کی جاتی ہے۔ ولیم بوتھ کی وفات (۱۹۱۲ء) پر اُن کا بیٹا ولیم بریم ویل بوتھ، نامزدگی کی بنیاد پر اپنے والد کا جانشین ہوا، تاہم ۱۹۳۱ء سے "جنرل" کا انتخاب ایک اعلیٰ کونسل کرتی ہے جو کمانداروں اور دیگر سرکردہ عہدہ داروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس وقت ایک خاتون "ایوا برو" "مکتی فوج" کی جنرل ہیں۔

"مکتی فوج" کی مذہبی تعلیم زیادہ تر روایتی پروٹسٹنٹ عقائد سے مطابقت رکھتی ہے تاہم اس میں مذہبی رسوم سے زیادہ عیسائیت کے اخلاقی پہلو پر زور دیا جاتا ہے۔ تبدیلیٔ مذہب کے لیے اختیار کردہ تکنیک میں عوامی تبلیغ اور کفارے کے نظریے کو استعمال کیا جاتا ہے۔ عوامی سطح پر تبلیغ و تبشیر کے لیے "مکتی فوج" کھلے اجتماع منعقد کرتی ہے اور اس لحاظ سے "مکتی فوج" کا طریقہ کار دوسرے تبشیری اداروں سے ذرا مختلف ہوتا ہے۔

"مکتی فوج" کے ارکان اور ہمدرد عیسائی عقیدے پر پختہ یقین رکھتے ہیں اور نشہ آور اشیاء، شراب اور تمباکو سے مکمل اجتناب کرتے ہوئے منضبط زندگی گزارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ "مکتی فوج" مختلف نوعیت کی جن سماجی سرگرمیوں میں مصروف رہتی ہے، ان میں ناگہانی حادثات میں امدادی کام، مجرموں اور نشہ کے عادی لوگوں کی دیکھ بھال اور بحالی کے کام کے ساتھ مفت کھانا مہیا کرنا، زچہ و بچہ گھروں اور نابیناؤں کی رہائش گاہوں کا انتظام و انصرام شامل ہے۔

© rasailojaraid.com